خطاب بہ جاوید
(سُخنے به نژادِ نَوُ)
(نئی نسل کو نصیحت)
Message to New Generation
ڈاکٹر علامہ محمد اقبال
Dr. Allama Muhammad Iqbal

MISSION FOR UNITY, STABILITY & LEADERSHIP IN MUSLIMS

MUSLIM INSTITUTE

خطاب بہ جاوید

(سُخنے بہ نژادِ نَوُ)

(نئی نسل کو نصیحت)

Message to New Generation

ڈاکٹر علّامہ محمد اقبال

Dr. Allama Muhammad Iqbal

MUSLIM institute

(Mission of Unity Stability & Leadership In Muslims)

Email: info@muslim-institute.org Web: www.muslim-institute.org

MISSION FOR UNITY, STABILITY & LEADERSHIP IN MUSLIMS

MUSLIM INSTITUTE

IQBAL

انتخاب از:

جاوید نامہ

اُردو ترجمہ:

پروفیسر حمید اللہ ہاشمی

ترتیب واہتمام:

صاحبزادہ سلطان احمد علی

بموقعہ: دوروزہ کانفرنس

"اکیسویں صدی میں افکارِ اقبال کی مؤثریت"

Excerpt from:

The Book of Eternity

English Translation:

B. A. Dar

Compiled by:

Sahibzada Sultan Ahmad Ali

At two day conference:

Application of Iqbalian Vission in 21st Century

6th & 7th Nov. 2012

MUSLIM institute

ایں سخن آراستن بے حاصل است
برنیاید آنچہ در قعرِ دل است !

یہ جو میں گفتگو کی محفل آراستہ کر رہا ہوں اس سے کچھ حاصل نہیں، (کیونکہ) جو کچھ دل کی گہرائی میں ہے اس کا باہر آنا ممکن نہیں۔

This charming array of words is useless,
What is in the recesses of the heart hardly comes to the lips.

گرچہ من صد نُکتہ گفتم بے حجاب
نُکتۂ دارم کہ ناید در کتاب!

اگرچہ میں سینکڑوں نکتے واضح طور پر بیان کر چکا ہوں، مگر میرے ذہن میں ایک اور نکتہ ہے جو لکھنے میں نہیں آسکتا (جو کتاب میں نہیں سماتا)۔

Although I have expressed several points without any difficulty,
I have something here which cannot be expressed in words.

گر بگویم می شود پیچیدہ تر
حرف و صَوتُ اُو را کُند پوشیدہ تر

اگر وہ میں بیان کرتا ہوں تو وہ اور بھی پیچیدہ ہو جائے گا، اس لئے کہ میرے الفاظ اور آواز اُسے پہلے سے بھی زیادہ پوشیدہ کر دیں گے (چھپا دیں گے)۔

If I say it, it becomes all the more knotty,
words and sounds make it more mysterious

سوزِ اُو را از نگاہِ من بگیر
یا زِ آہِ صبح گاہِ من بگیر!

تو اس کا سوز میری نگاہ سے حاصل کر یا پھر میری صبح کے وقت کی آہ سے حاصل کر۔

Catch its warmth from my look,
or from my morning lamentation.

(2)

مادرت درسِ نخستیں باتو داد
غنچۂ تو از نسیمِ اُو کشاد!

(لاالہ کا) پہلا سبق تجھے تیری والدہ نے دیا اور اس کی بادِ نسیم سے تیری کلی کھل گئی۔

You got your first instruction from your mother;
it was her breeze which helped open your bud.

از نسیمِ او ترا ایں رنگ و بوست
اے متاعِ ما بہاے تو ازوست

اس کی نسیم ہی سے تجھ میں یہ رنگ و بو ہے۔اے ہماری متاع تیری قیمت اسی سے ہے۔

It was her breath that made you what you. are
O dear one, your worth is all due to her.

دولتِ جاوید ازو اندوختی
از لبِ اُو لاالٰہ آموختی

تو نے (دین وایمان کی) ہمیشہ رہنے والی دولت اسی سے حاصل کی ہے
اوراس کے ہونٹوں سے تو نے لاالٰہ سن کر سیکھا ہے۔

You gained immortal riches (of the spirit) through her,
and learnt *la ilah* through her lips.

اے پسر! ذوقِ نگہ از من بگیر
سوختن در لا الٰہ از من بگیر!

اے بیٹے! اب تو مجھ سے ذوقِ نگاہ سیکھ اور لاالٰہ میں جلنا بھی مجھ سے سیکھ۔

O Son, have from me the joy of vision,
and burning in (the fire of) *la ilah.*

لا الٰہ گوئی ؟ بگو از روئے جاں
تا از اندام تو آید بوئے جاں!

کیا تو لاالٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ۔کہتا ہے؟ اگر کہتا ہے تو روح میں ڈوب کر
کہہ! تا کہ تیرے جسم سے روح کی خوشبو آئے۔

If you say *la ilah*, speak it from the depth of your heart,
so that your body may smell of soul.

مہر و مہ گردد زسوز لا الٰہ
دیدہ اَم ایں سوز را در کوہ وکہ!

سورج اور چاند گردش کی گردش لاالٰہ کے سوز سے ہے۔ میں نے یہ سوز پہاڑ اور تنکے

میں (یعنی ہر چھوٹی بڑی شے میں) دیکھا ہے۔

The sun and the moon revolve through the burning of *lailah;*
I have seen this "burning" in mountains and grass.

ایں دو حرفِ لا الٰہ گفتار نیست
لا الٰہ جز تیغِ بے زنہار نیست !

لاالٰہ کے یہ دو الفاظ محض گفتار / قال نہیں بلکہ یہ لاالٰہ ایک بے زنہار تلوار کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

These two words, *la ilah,* are not mere words;
la ilah is but a sword from which there is no escape.

زیستن با سوزِ او قہّاری است
لا الٰہ ضرب است، و ضربِ کاری است!

اس (لاالٰہ) کے سوز کے ساتھ اس کے سوز میں جینا قہاری ہے۔ لاالٰہ ایک ضرب ہے اور کاری ضرب ہے۔

To have this burning is to attain power;
la ilah is a stroke very telling and effective.

(3)

مومن و پیش کساں بستن نطاق!
مومن و غداری و فقر و نفاق!

مومن ہوتے ہوئے غلامی کا کپڑا کمر پر باندھنا؟ اور مومن ہوتے ہوئے غداری،

غریبی اور نفاق کی زندگی بسر کرنا۔؟

A believer and to pay obeisance to others?

A believer and to be disloyal, beggarly and hyocrite?

باپشیزے دین و ملت را فروخت
ہم متاعِ خانہ وہم خانہ سوخت !

آج کے مسلمان نے دین وملت کو ایک کوڑی کے بدلے بیچ دیا۔اس نے اپنے گھر کا سامان/اثاثہ حتیٰ کہ اپنا گھر بھی جلادیا۔

He sold away his religion and community for a trifle, and burnt away the household goods as well as the house.

لاالہ اندر نمازش بود و نیست
ناز ہا اندر نیازش بود و نیست!

کبھی اس کی نماز میں توحید کا رنگ تھا،اب نہیں رہا۔اس کے نیاز میں کبھی ناز تھا مگر اب نہیں رہا۔

His prayers were once inspired by *lailah* though not now;

his submission (to God) had once a grace of its own.

نور در صوم و صلوٰتِ او نماند
جلوۂ در کائناتِ او نماند!

اس کے روزوں اور نمازوں میں نور نہیں رہا،اس کی کائنات میں حق کا جلوہ نہیں رہا۔

His prayer and fasting have lost all (spiritual) light;
no longer is there any (divine) manifestation in his universe.

آنکہ بود اللہ او را ساز و برگ
فتنۂ اُو حبّ مال و ترسِ مرگ !

وہ مسلمان جس کی زندگی کا ساز و سامان اللہ تعالیٰ تھا، اب اس کا فتنہ مال کی محبت اور موت کا خوف ہے۔

He whose source of strength was only God,
has fallen prey to love of money and fear of death.

رفت از وآں مستی و ذوق و سرور
دینِ او اندر کتاب و اُو بگور!

اس میں ذوق وسرور کی وہ مستی نہیں رہی۔ اس کا دین بس کتاب / قرآن میں ہے اور خود وہ قبر میں ہے (وہ مر چکا ہے)۔

He has lost ecstasy, ardour and zest that once characterised him;
his religion is in the Book and he is in the grave.

صحبتش با عصرِ حاضر در گرفت
حرف دیں را از دو 'پیغمبر' گرفت

وہ جدید دور کی صحبت اختیار کر چکا ہے۔ دین کے الفاظ اس نے دو (نام نہاد) پیغمبروں سے لے لئے ہیں۔

The modern age has adversely affected him;
he learnt his religion from two prophets

آن ز ایراں بود و ایں ہندی نژاد
آن زحج بیگانہ و ایں از جہاد!

ایک نام نہاد پیغمبر ایران سے تھا (بہاء اللہ) اور دوسرا ہندی نسل سے تھا (مرزا قادیانی) وہ (ایرانی) حج سے بیگانہ تھا اور یہ (ہندی) جہاد سے۔

The one was from Iran (Bahaullah) the other from India (Ghulam Ahmed Qadiani)
the former disapproved of Hajj (pilgrimage), the latter, of Jihad.

تا جہاد و حج نماند از واجبات
رفت جاں از پیکرِ صوم و صلوات

جب حج اور جہاد مسلمانوں کیلئے واجب نہ رہے، تو روزوں اور نمازوں کے جسم سے جان بھی نکل گئی۔

When Hajj and Jihad (holy war) are no larger religious duties,
prayers and fasting lose their inner essence.

روح چوں رفت از صلوات و از صیام
فرد ناہموار و ملت بے نظام!

جب نماز اور روزے سے روح جاتی رہی، تو فرد بے لگام ہو گیا اور ملت میں کوئی تنظیم نہ

رہی (انتشار کا شکار ہو گئی)۔

When prayers and fasting are deprived of their soul, individual loses his balance and society becomes disorganised.

سینہ ہا از گرمیٔ قرآں تہی
از چنیں مرداں چہ امیدِ بہی!

(آج کے) مسلمانوں کے سینے قرآن کی حرارت سے خالی ہو گئے۔ ایسے لوگوں سے بہتری یا بھلائی کی کیا امید کی جا سکتی ہے۔

When the hearts lack warmth of the Qur'an,
there can be no hope of good from such people.

از خودی مردِ مسلماں در گزشت
اے خضر دستے کہ آب از سر گزشت!

آج کا مردِ مسلمان خودی کو بھول گیا۔ اے خضر ہاتھ پکڑیے (یعنی مدد کیجئے) کہ پانی سر سے گزر چکا ہے۔

The Muslim lost his Khudi;
O Khidr! Help us, for the situation has gone beyound our control.

(4)

سجدۂ کزوے زمیں لرزیدہ است
بر مرادش مہر و مہ گردیدہ است

ایسا سجدہ جس سے کبھی زمین کانپا کرتی تھی، جس کی حسب منشا سورج اور چاند گردش کیا کرتے تھے۔

Prostration which causes tremours to the earth,
and to whose bidding the sun and the moon revolved.

سنگ اگر گیرد نشانِ آں سجود
در ہوا آشفتہ گردو ہم چو دود!

اگر پتھر اس سجدے کا نشان خود پر جما لیتا تھا، تو وہ دھوئیں کی طرح معمور تحلیل فضا میں منتشر ہو جایا کرتا تھا۔

If it casts its imprint on the stone,
it would melt into thin air like smoke.

ایں زماں جز سر بزیری ہیچ نیست
اندرُوُ جز ضعفِ پیری ہیچ نیست!

آج اس زمانے میں کئے جانے والا سجدہ محض سر جھکانا ہے اور کچھ نہیں۔ اس میں بڑھاپے کی کمزوری کے سوا اور کچھ باقی نہیں ہے۔

That prostration these days is nothing but bending down
of the head,
and is but symbol of old age's weakness.

آں شکوہِ ربی الاعلیٰ کجاست
ایں گناہِ اُوست یا تقصیرِ ماست؟

وہ تسبیحِ ''ربی الاعلیٰ'' کی شان وشوکت کہاں رہی؟ یہ اس کا گناہ ہے یا ہمارا قصور ہے۔

It no longer has the grandeur of: God is High;
is it (due to) our fault or any defect in it?

ہر کسے بر جادۂ خود تندرو
ناقۂ ما بے زمام و ہرزہ دو!

ہر کوئی اپنے اپنے راستے پر تیزی سے بھاگ رہا ہے، ہماری اونٹنی بھی بے لگام ہو کر بلا مقصد دوڑی جا رہی ہے۔

Everybody is moving fast on his path,
like a bridleless dromedary and without any goal.

صاحبِ قرآن و بے ذوقِ طلب
العجب ثم العجب ثم العجب!

مسلمان صاحب قرآن ہوتے ہوئے بھی طلب کے ذوق سے محروم ہے، یہ تو بڑی عجیب بات ہے (تعجب ہے، دوبارہ تعجب ہے اور سہ بارہ تعجب ہے)۔

The upholder of the Qur'an, with no zest for search,
how strange it is!

(5)

گر خدا سازد تُرا صاحب نظر
روزگارے را کہ می آید نگر!

(بیٹے!) اگر خدا تجھے صاحبِ بصیرت بنا دے تو آنے والے زمانے کو دیکھنا (یعنی غور کرنا)۔

If God grants you insight,

look at the times in which you live.

عقلہا بے باک و دلہا بے گداز
چشمہا بے شرم و غرق اندر مجاز!

اس دور کے لوگوں کی عقلیں بے خوف ہوں گی اور ان کے دل گداز سے خالی ہوں گے۔ان کی آنکھوں میں شرم نہ ہوگی اور وہ حسنِ مجاز میں غرق ہونگے۔

Reasons are impudent and hearts impervious to compassion,
eyes lacking in modesty and immersed only in appearances.

علم و فن ، دین و سیاست، عقل و دل
زوج زوج اندر طوافِ آب و گل!

کیا علم وفن، کیا دین وسیاست اور کیا عقل ودل سبھی مادیات کے طواف میں گروہ در گروہ لگے ہوں گے۔

Art and science, religion and politics, reason and heart,
each dealing only with water and clay.

آسیا آں مرز و بوم آفتاب
غیر بیں ، از خویشتن اندر حجاب!

ایشیا جو سورج کی مرز وبوم (سرزمین) ہے، وہ سراسر غیر کی طرف متوجہ ہے اور خود سے پردے میں ہے۔

Asia, that land of the Rising Sun,

looks towards others, and is hidden from herself.

قلبِ او بے وارداتِ نو بنو
حاصلش راکس نگیرد باد وجو!

اس کا دل تازہ واردات سے خالی ہے۔ اس کی فکر کو کوئی دو جو (انتہائی معمولی قیمت) کے بدلے بھی نہیں لیتا۔

Her heart has ceased to have new experiences,
her (intellectual) products are not worth anything

روزگارش اندریں دیرینہ دیر
ساکن ویخ بستہ و بے ذوقِ سیر!

اس پرانی دنیا میں اس کی زندگی ساکن اور یخ بستہ ہے اور ذوق سیر کے بغیر ہے۔

Her life in this ancient world
is stationary, frozen and without any urge for movement.

صیدِ ملایان و نخچیر ملوک
آہوے اندیشۂ اولنگ ولوک!

وہ نام نہاد ملاؤں کا اور بادشاہوں کا شکار ہو چکا ہے اس کی فکر کا ہرن لنگڑا لولا ہے۔

She has fallen prey to Mullas and Kings;
her thought, being lame and cripple, can't soar high.

عقل ودین ودانش و ناموس وننگ
بستۂ فتراکِ لُردانِ فرنگ!

اس کی عقل اور اس کا دین، اس کی دانش اور اس کا ننگ و ناموس سب فرنگیوں کے شکار بند کی طرح بندھے ہوئے ہیں۔

Her reason, faith, wisdom and honour
are all tied to the apron-strings of the lords of the West.

تاختم بر عالمِ افکارِ او
بر دریدم پردۂ اسرارِ او!

میں نے اس کے افکار (کی دنیا) پر حملہ کیا اور اس کے رازوں کا پردہ پھاڑ کے رکھ دیا۔

I made an assault on her world of thought
and tore the veils from over her secrets.

درمیانِ سینہ دل خوں کردہ اَم
تا جہانش را دِگر گُوں کردہ اَم

میں نے اپنے سینے میں دل کو خون کرلیا ہے تب کہیں جا کر میں نے اس کی دنیا بدل دی ہے۔

My heart has bled within my breast,
thus have I been able to revolutionize her world.

(6)

من بطبعِ عصرِ خود گفتم دو حرف
کردہ اَم بحرین را اندر دو ظرف!

میں نے اپنے دور کی طبیعت کی دو باتیں کی ہیں اور میں نے دو سمندروں کو دو کوزوں میں بند کر دیا ہے۔

I have said a few words for the people of the age; two oceans have been condensed in two cups.

حرفِ پیچا پیچ و حرفِ نیش دار
تاکنم عقل و دلِ مَرداں شکار!

یہ باتیں پیچ در پیچ، گنلک اور نیش دار (واشگاف) ہیں تاکہ لوگوں کی عقل اور ان کے دلوں کو شکار کر سکوں۔

I have expressed my ideas in a technical language, that I may win applause from the people

حرف تہ دارے باندازِ فرنگ
نالۂ مستانۂ از تارِ چنگ!

میں نے فرنگیوں کے انداز میں تہہ دار باتیں کی ہیں اور اپنے رُباب کے تاروں سے مستانہ نالے بھی پیدا کیے ہیں۔

It is in the difficult language, using the terminology of the West:
ecstatic songs from the strings of a harp.

اصلِ ایں اَز ذکر و اصلِ آں ز فکر
اے تو بادا، وَارِثِ ایں فکر و ذکر

اس (عشق) کی اصل ذکر ہے اور اس (عقل) کی اصل فکر ہے۔ اللہ کرے کہ تو

ان دونوں (فکرو ذکر) کی میراثوں کا وارث بنے۔

The origin of one is contemplation, the origin of other is thought,
may you be the inheritor of both these!

آبجویم از دو بحر، اصلِ من است
فصلِ من فصل ست وہم وصلِ من است!

میں ایک ندی ہوں۔ میری اصل (منبع) ان دو سمندروں (عقل و عشق) سے ہے۔
میری جدائی، میری جدائی بھی ہے اور میرا وصل بھی ہے۔

I am a rivulet, my water comes from both these sources;
my separation is both separation and union.

تا مزاجِ عصرِ من دیگر فتاد
طبعِ من ہنگامۂ دیگر نہاد!

جب سے میرے زمانے کا مزاج کچھ اور ڈھنگ کا بنا، میری طبیعت نے بھی ایک نئی طرح کا ہنگامہ پیدا کیا ہے۔

As the demands of the present age are different
I laid the foundation of a different phenomenon.

(7)

نوجوانان تشنہ لب، خالی ایاغ
شُستہ رُو، تاریک جاں، روشن دماغ!

ہمارے نوجوان پیاسے ہیں اور خالی پیالوں والے ہیں۔ان کے چہرے تو دھلے دھلائے یعنی چمک دار لیکن ان کی جانیں تاریک (بے رُوح) اور ان کے دماغ روشن ہیں۔

The young of today are thirsty and yet have an empty cup,
charming to look at, with a clever mind but with dark soul.

کم نگاہ و بے یقین و ناامید
چشمِ شاں اندر جہاں چیزے ندید!

یہ (نوجوان) کم نگاہ، یقین کی دولت سے محروم اور ناامیدی کا شکار ہیں، ان کی آنکھوں نے جہان کے اندر کوئی چیز نہیں دیکھی۔

Lacking in insight and conviction and hopeless of future,
their eye didn't see anything in the world.

ناکساں منکر ز خود مومن بغیر
خشتِ بند از خاکِ شاں معمارِ دیر!

یہ نوجوان ناکس (بے شخصیت) ہیں، اپنی ہستی کے تو منکر ہیں لیکن دوسروں کی ہستی پر ایمان لانے والے ہیں، اسی لئے بت کدے کا معمار ان کی مٹی سے اینٹیں بناتا ہے۔

Poor in spirit, lacking faith in themselves, dependent

on others,

the architect of the temple uses bricks made of his earth.

مکتب از مقصودِ خویش آگاه نیست
تا بجذبِ اندرونش راه نیست!

مدرسہ اپنے مقصد سے آگاہ نہیں ہے، اسی لئے اسے نوجوان کے اندر کے جذب تک راہ نہیں ہے۔

The school is unaware of its objective,

hence it does not appeal to their innermost heart.

نورِ فطرت را ز جانہا پاك شُست
يك گلِ رعنا زِ شاخِ اُو نرُست!

اہلِ مکتب نے ان نوجوانوں کی جانوں سے فطری نور کو بالکل دھو دیا ہے، جس کی وجہ سے اس مدرسہ کی شاخ سے ایک بھی خوبصورت پھول نہیں کھلا۔

It robbed their souls of the light of nature;

not a single graceful rose grew on its branch.

خشت را معمارِ ماکج می نہد
خوے بط ، بابچۂ شاہیں دہد!

ہمارا معمار اینٹ کو ٹیڑھا رکھتا ہے۔ وہ شاہیں بچوں کو بطخ کی عادت ڈال رہا ہے۔

Our architect lays the foundation stone awry:

he cultivates the habits of a duck in the young of a

falcon.

علم تا سوزے نگیرد از حیات
دل نگیرد لذتے از واردات!

علم جب تک زندگی سے سوز (تپش) حاصل نہیں کرتا، اس وقت تک دل واردات کی لذت سے آشنا نہیں ہوتا۔

Unless knowledge gets warmth of burning from Life, heart remains empty of new experiences.

علم جز شرحِ مقاماتِ تو نیست
علم جز تفسیرِ آیاتِ تو نیست!

علم تیرے مقامات کی شرح کے سوا اور کچھ نہیں ہے، علم تیری آیات کی تفسیر کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

Knowledge is nothing but exposition of your stations, and commentary of your manifestations.

سوختن می باید اندر نارِ حس
تا بدانی نقرۂ خود را ز مس!

پہلے احساس کی آگ میں جلنا چاہیے تاکہ تو اپنی چاندی کو تانبے سے ممتاز کر سکے۔

One must burn oneself in the fire of sense-impressions,
that one can distinguish between one's silver and copper.

علمِ حق اول حواس، آخر حضور
آخرِ اُو می نگنجد در شعور!

علم حق پہلے حواس ہے پھر حضور ہے۔ یہ آخری مرحلہ (حضور) شعور میں نہیں سماتا۔

Knowledge of truth starts with sense impressions and ends invision.
Its end can't be comprehended by reason.

(8)

صد کتاب آموزی از اہل ہنر
خوشتر آں درسے کہ گیری از نظر

(اے نوجوان!) تو نے علماء اور حکما سے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں اور پڑھ رہا ہے مگر وہ درس جو زبان کی بجائے نظر سے دیا جاتا ہے اس درس کتابی سے بدرجہا افضل ہے۔

A hundred books have you learnt through efficient teachers,
far better is the lesson that you receive through sight.

ہر کسے زاں مے کہ ریزد از نظر
مست میگردد بَاَندازِ دگر!

مرشد کی نگاہ سے جو فیض جاری ہوتا ہے تو ہر شخص اس سے بقدر ظرف وصلاحیتِ خویش روحانی فوائد حاصل کرتا ہے۔

From that wine that d in his own way;

Everybody gets

از دمِ بادِ سحر میرَدُ چراغ
لالہ زاں بادِ سحرمے در ایاغ!

جب بادِ سحر چلتی ہے تو اس سے چراغ بجھ جاتا ہے، لیکن گُلِ لالہ شگفتہ ہو جاتا ہے۔

The morning breeze puts out the lamp
but it fills the tulip's cup with wine.

کم خور و کم خواب و کم گفتار باش
گردِ خود گردندہ چوں پرکار باش!

کم کھا، کم سو اور کم باتیں کر (ہر وقت اپنی خودی کے استحکام میں کوشاں رہ) پُرکار کی طرح اپنے گرد گھومتا رہ (یعنی اپنی خودی کی حفاظت کر)۔

Eat little, sleep little, talk little:
move round yourself like a compass.

منکرِ حق نزدِ ملاں کافر است
منکرِ خود نزدِ من کافر تر است!

ملاں کے نزدیک منکرِ حق کافر ہے، مگر میری رائے میں وہ شخص جو اپنی خودی کا منکر ہو منکرِ حق سے بھی زیادہ کافر ہے۔

He who denies God is an unbeliever in the eyes of a theologian.
To me, he who denies himself is a greater unbeliever.

آں بانکارِ وجود آمد عجول
ایں عجول و ہم ظلوم و ہم جہول!

وہ (منکرِ حق) تو وجودِ مطلق/خدا کے وجود سے انکار کے باعث جلد باز ہے، اور یہ (اپنا منکر) عجول (جلد باز) بھی ہے اور ظالم و جاہل بھی ہے۔

The one was called "hasty" because of denial of Being;
the other was "hasty" as well as "unjust" and "ignorant."

شیوۂ اخلاص را محکم بگیر
پاک شو از خوفِ سلطان و امیر

تو اخلاص کے طریقے کو مضبوطی سے پکڑ، سلطان و امیر (بادشاہ اور وڈیرے) کے خوف سے دور رہ۔

Be steadfast in the way of sincerity
and free yourself from fear of kings and landlords.

عدل در قہر و رضا از کف مدہ
قصد در فقر و غنا از کف مدہ

غصے میں ہو یا خوشنودی میں ہو، دونوں حالتوں میں عدل و انصاف کو ہاتھ سے نہ دو۔ اور فقر و غنا (غریبی اور امیری) میں میانہ روی (اعتدال) کو نہ چھوڑو۔

Don't swerve from the path of justice whether in anger or in peace,

stick to the golden mean in affluence or in poverty.

حکم دشوار است؟ تاویلے مجو
جز بقلبِ خویش قندیلے مجو

اگر خدا کا کوئی حکم مشکل ہو تو اس کی تاویل نہ ڈھونڈ، اپنے دل کے سوا کہیں اور سے چراغ تلاش نہ کر۔

The Law may be difficult; don't seek escape from it; let none but your own heart be your guide.

حفظِ جاں با ذکر و فکرِ بے حساب
حفظِ تن با ضبطِ نفس اندر شباب

روح کی حفاظت بے حساب ذکر و فکر سے ہے، بدن کی حفاظت جوانی میں اپنے نفس پر قابو پانے سے ہے۔

Soul's welfare: limitless remembrance (of God) and rational thinking.
Body's welfare: self control in youth.

حاکمی در عالمِ بالا و پست
جز بحفظِ جان و تن ناید بدست

دنیا و آخرت کے جہانوں میں سربلندی سرداری، جان اور جسم دونوں کی حفاظت کے بغیر ہاتھ نہیں آتی۔

Position of authority in the world below and above cannot be attained except through body's and soul's

حفظِ جاں با ذکر و فکرِ بے حساب
حفظِ تن با ضبطِ نفس اندر شباب

روح کی حفاظت بے حساب ذکر و فکر سے ہے، بدن کی حفاظت جوانی میں اپنے نفس پر قابو پانے سے ہے۔

Soul's welfare: limitless remembrance (of God) and rational thinking.
Body's welfare: self control in youth.

حاکمی در عالمِ بالا و پست
جز بحفظِ جان و تن ناید بدست

دنیا و آخرت کے جہانوں میں سربلندی سرداری، جان اور جسم دونوں کی حفاظت کے بغیر ہاتھ نہیں آتی۔

Position of authority in the world below and above
cannot be attained except through body's and soul's welfare.

لذتِ سیر است مقصودِ سفر
گر نگہ بر آشیاں داری مپر

سفر کا مقصد سیر سے لذت حاصل کرنا ہے، اگر تیری نگاہ آشیانے پر ہے تو پھر مت اڑ۔

The object of journey is to enjoy moving about,

if your object is to return to the nest, then don't start flying.

ماہ گردد تا شود صاحب مقام
سیرِ آدم را مقام آمد حرام!

چاند اس لئے گردش کرتا ہے تا کہ وہ صاحب مقام (بدر) بن جائے، جبکہ آدمی کی سیر کیلئے پڑاؤ حرام ہے۔

The moon revolves that it may attain its station, for man's journey, staying at any place is disallowed.

زندگی جز لذتِ پرواز نیست
آشیاں با فطرتِ او ساز نیست!

زندگی پرواز کی لذت کے سوا اور کچھ نہیں، آشیانہ اس کی فطرت کیلئے ساز گار نہیں ہے۔

Life is nothing but enjoyment of flight;
nest is incompatible with its nature.

رزقِ زاغ و کرگس اندر خاکِ گور
رزق بازاں در سوادِ ماہ و ہور

کوے اور گدھ کا رزق قبر کی مٹی میں ہے، جبکہ باز (شاہین) کا رزق چاند اور سورج کے نواح میں ہے۔

The food of' vultures and crows is in the earth of

the grave,
the food of hawks is in the neighbourhood of moon and sun.

سرّ دین؟ صدقِ مقال، اکلِ حلال
خلوت و جلوت تماشائے جمال!

دین کا راز سچ بولنے اور حلال روزی میں ہے۔ خلوت ہو یا جلوت دونوں حالتوں میں اس ذات حق کے جمال کا نظارہ کرنے میں ہے۔

The essence of religion is: truthful speech and lawful food (Halal);
to took at Beauty in solitude and in company.

در رهِ دین سخت چون الماس زی
دل بحق بربند و بے وسواس زی!

دین کے راستے میں تو ہیرے کی طرح سخت رہ دل حق اللہ تعالیٰ سے لگا اور ہر قسم کے وسوسے سے آزاد ہو جا۔

Live as hard as diamond in the path of religion,
be in constant touch with God and live without anxiety.

سرّے از اسرارِ دین برگویمت
داستانے از مظفر گویمت

میں تجھے دین کے رازوں میں سے ایک راز بتاتا ہوں، میں تجھے سلطان مظفر کی داستان سناتا ہوں۔

I tell you of the essence of religion
and relate to you an episode from the life of
Sultan Muzaffar.

اندر اخلاصِ عمل فردِ فرید
پادشاہے با مقامِ بایزید

وہ عمل کے اخلاص میں ایک بے مثل (منفرد) آدمی تھا۔ ایسا بادشاہ جو حضرت بایزید بسطامیؒ کا مقام رکھتا تھا۔

He was unique in his acts of sincerity,
a king enjoying the spiritual states of Bayazid.

پیش اُو اسپے چو فرزندانِ عزیز
سخت کش چوں صاحب خود در ستیز

اس کے پاس ایک گھوڑا تھا جسے وہ اپنے بیٹوں کی طرح عزیز رکھتا تھا۔ یہ گھوڑا، جنگ کے موقع پر اپنے مالک کی طرح سخت کوش رہتا تھا۔

He had a horse whom he loved as a dear son;
like his master, the horse was hard hitting in war.

سبزہ رنگے از نجیبان عرب
باوفا، بے عیب، پاک اندر نسب

وہ اعلیٰ عربی نسل کا سبز رنگ کا گھوڑا تھا، وہ باوفا، بے عیب اور نسب میں پاک تھا۔

A black steed of Arab breed,
faithful, faultless and of pure stock.

مردِ مومن را عزیزا! نکتہ رس
چیست جز قرآن و شمشیر و فرس؟

اے نکتہ کو پا جانے والے عزیز! مردِ مومن کیلئے قرآن اور تلوار اور گھوڑے کے سوا ہونا بھی کیا ہے۔

O man of intelligence! for a believer, there is
nothing more dear
than the Qur'an, a sword and a horse.

من چہ گویم وصف آن خیر الجیاد
کوہ روئے آبہا رفتے چو باد

میں اس بہر طور اصیل گھوڑے کی کیا تعریف کروں ۔ وہ پہاڑوں پر سے اور دریاؤں کے پانی پر سے ہوا کی طرح گزر جاتا تھا۔

What can I say about that horse of noble stock!
he was like a mountain and moved over rivers
like a wind.

روز ہیجا از نظر آمادہ تر
تند بادے طائفِ کوہ و کمر!

جنگ کے دن وہ نظر سے بھی زیادہ تیز نکلنے والا ہوتا تھا ۔ وہ تیز ہوا کی طرح پہاڑوں اور وادیوں کو عبور کر لیتا تھا۔

On the day of battle, he was swifter than eye-sight;
a stormy wind encircling mountains and rocks.

در تگے او فتنہ ہائے رستخیز
سنگ از ضربِ سُمِ اُو ریز ریز

اس کی دوڑ میں قیامت کے سے فتنے تھے، اس کے سموں کی ضرب سے پتھر ریزہ ریزہ ہو جاتے تھے۔

Several tumults of Resurrection lie in his swift running;
stones break into pieces under his hoofs.

روزے آن حیوان چو انسان ارجمند
گشت از دردِ شکم زار و نژند

ایک دن انسان سا ارجمند وہ گھوڑا، پیٹ کے درد کے باعث کمزور اور لاچار ہو گیا۔

One day, the horse, as noble as man,
suffered from acute pain in his stomach.

کرد بیطارے علاجش از شراب
اسپِ شہ را ولر ہاند از پیچ و تاب

ایک معالجِ حیوانات نے اس کا علاج شراب سے کیا، اور بادشاہ کے اس گھوڑے کو درد سے نجات دلا دی۔

A veterinary doctor treated him with wine
and thus the horse was relieved of pain.

شاہِ حق بیں دیگر آں یکراں نخواست
شرعِ تقویٰ از طریقِ ما جداست

اس حق کی پہچان رکھنے والے بادشاہ نے پھر کبھی اس گھوڑے کو سواری کیلئے نہ منگوایا۔ تقویٰ کا (یہ) راستہ ہمارے راستے سے الگ ہے۔

The righteous king no longer used that horse;
the ways of taqwa are different from our way.

اے ترا بخشد خدا قلب و جگر
طاعتِ مردِ مسلمانے نگر!

اے (نوجوان) خدا تجھے قلب و جگر (دل زندہ اور بصیرت) دے تو ایک مسلمان کی اطاعت خدا دیکھ (یہ عمل اس کی حق پرستی اور دینداری کی عظیم مثال ہے۔)

May God grant you sincere heart!
See the submission of a true Muslim!

دیں سراپا سوختن اندر طلب
انتہایش عشق و آغازش ادب!

دین کیا ہے؟ اللہ کی طلب و جستجو میں خود کو پرسوز بنانا ہے، اس کی انتہا عشق اور اس

کی ابتداء ادب ہے۔

Religion is burning from head to foot in search,
its end is love and its beginning, correct behaviour.

آبروئے گل ز رنگ و بوئے اوست
بے ادب بے رنگ و بو، بے آبروست!

پھول کی آبرو اس کے رنگ و بو سے ہے۔ بے ادب بے رنگ و بو اور بے آبرو ہوتا ہے۔

The beauty of the rose lies in its colour and smell;
one who is disrespectful is without honour.

نوجوانے را چو بینم بے ادب
روزِ من تاریک می گردد چو شب

میں جب کسی نوجوان کو بے ادب دیکھتا ہوں تو میرا دن رات کی طرح تاریک ہو جاتا ہے (بڑا دکھ ہوتا ہے)

When I see a young man, lacking in correct behaviour,
my days become dark as night.

تاب و تب در سینہ افزاید مرا
یادِ عہدِ مصطفیٰؐ آید مرا!

میرے سینے میں سوز بڑھ جاتا ہے اور مجھے حضور ﷺ (کے ادب) کا زمانہ یاد آجاتا ہے۔

It increases pain in my heart
And I remember the testament of Prophet (PBUH).

از زمانِ خود پشیماں می شوم
در قرونِ رفتہ پنہاں می شوم!

میں اپنے زمانے سے پشیمان ہوں اس لئے میں گزری ہوئی صدیوں میں چھپ جاتا ہوں۔

I feel ashamed of my own deeds
and hide myself in days gone by.

سترِ زن یا زوج یا خاکِ لحد
ستر مرداں حفظ خویش از یار بد

عورت کا پردہ (محرم) یا اس کا شوہر ہے یا پھر قبر کی مٹی ہے جب کہ مردوں کا پردہ اپنے آپ کو برے دوست سے بچانا ہے۔

A woman's protection is her husband or the grave,
a man's protection is security from bad company.

حرفِ بد را بر لب آوردن خطاست
کافر و مومن ہمہ خلقِ خداست!

بری بات کو ہونٹوں پر لانا خطا ہے کافر اور مومن سب خدا کی مخلوق ہیں۔

It is wrong to speak ill of others;

believer and unbeliever—all are God's creatures.

آدمیت احترامِ آدمی
باخبر شو اَز مقام آدمی!

آدمیت انسان کے احترام (کا نام ہے) تو آدمی کا مقام پہچان۔

Manliness is to respect man;

be aware of the true position of man.

آدمی از ربط و ضبطِ تن به تن
بر طریقِ دوستی گامے بزن!

آدمی تن بہ تن کے رابطہ سے ہے تو دوستی کے راستے پر گامزن ہو۔

Man prospers by maintaining proper relationship with others,

set your foot on the path of friendship.

بندۂ عشق از خدا گیرد طریق
می شود بر کافر و مومن شفیق!

بندۂ عشق خدا سے اپنا مسلک (زندگی) لیتا ہے لہٰذا وہ کافر اور مومن سب کے ساتھ مشفقانہ رویہ اختیار کرتا ہے۔

Man of love tries to follow in the Ways of God,

is kind to all, believer and unbeliever alike.

کفر و دیں راگیر در پہنائے دل
دل اگر بگریزد از دل ، وائے دل!

تو کفر اور دین کو دل کی گہرائی میں رکھا گر ایک دل دوسرے دل سے بھاگتا ہے (گریزاں رہتا ہے) تو ایسا دل لائق افسوس ہے۔

Let belief and unbelief find room in the expanse of your heart;
If your heart feels ill at ease, then God protect you!

گرچہ دل زندانیِ آب و گل است
ایں ہمہ آفاق، آفاقِ دل است!

اگر چہ دل بدن کے قید خانے میں ہے (مادیت کا قیدی ہے) لیکن یہ ساری کائنات دل ہی کی کائنات ہے۔

Although heart is confined within water and clay,
this whole world is the world of heart.

(11)

گرچہ باشی از خداوندانِ دِہ
فقر را از کف مدہ ، از کف مدہ

اگر چہ تو گاؤں کے جاگیرداروں میں سے ہی کیوں نہ ہو پھر بھی فقر کو ہاتھ سے مت دے، مت دے۔

Even if you are a lord of the land.
Don't give up the attitude of *faqr.*

سوزِ او خوبیده درجانِ تو ہست
ایں کہن مئے از نیاگانِ تو ہست!

اس (فقر) کا سوز تیری جان میں سویا ہوا ہے، یہ پرانی شراب تیری اسلاف /بزرگوں کی عطا ہے۔علامہ نے جاوید سے اردو میں یوں کہا ہے۔

جس گھر کا مگر چراغ ہے تو
ہے اس کا مزاج عارفانہ

The ardour (of this *faqr*) lies hidden in your soul:
this old wine is an inheritance from your ancestors.

در جہاں جز دردِ دل ساماں مخواہ
نعمت از حق خواہ و از سلطاں مخواہ !

دنیا میں دردِ دل کے سوا اور کسی سامان کی خواہش نہ کر نعمت (دولت) خدا سے مانگ، بادشاہ یا حاکمِ وقت سے نہ مانگ۔

In this world seek nothing but pangs of the heart,
ask blessings from God and not from kings.

اے بسا مردِ حق اندیش و بصیر
می شود از کثرت نعمت ضریر!

اے کہ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ حق اندیش اور حق بیں لوگ بھی دولت کی بہتات سے اندھے ہوجاتے ہیں۔

It so often happens that a man of insight and
God-oriented

becomes blind through affluence.

کثرتِ نعمت گداز از دل بُرَدْ
نازمی آرَدْ نیاز از دل بُرَدْ!

دولت کی فراوانی دل سے گداز ختم کردیتی ہے، فخر وغرور پیدا کرتی ہے اور عجز و انکسار لے اڑتی ہے۔

Abundance of wealth dries the springs of compassion,
produces pride and destroys submissiveness.

سالہا اندر جہاں گردیدہ اَم
نم بچشمِ مُنعماں کم دیدہ اَم!

میں مدتوں دنیا گھوما پھرا ہوں مگر مَیں نے دولت مندوں کی آنکھوں میں نمی بہت کم دیکھی ہے۔

I have moved round the world for years,
I have never seen tears in the eyes of the rich.

من فدائے آنکہ درویشانہ زیست
وائے آں کو از خدا بیگانہ زیست!

میں اس (انسان) کے قربان جاؤں جو درویشانہ زندگی بسر کرتا ہے، اور افسوس ہے اس پر جو خدا سے بیگانہ ہو کر زندگی گزارتا ہے۔

I love him who lives like a dervish;
woe to the man who lives forgetful of God

(12)

در مسلمانان مجو آں ذوق و شوق
آں یقیں ، آں رنگ و بو ، آں ذوق و شوق!

تو (آج کے) مسلمانوں میں وہ پہلا سا ذوق وشوق مت تلاش کر وہ یقین، وہ رنگ وبو اور ذوق وشوق نہ تلاش کر۔

Don't expect to find in Muslims that rapture and ecstasy,
that faith, conviction and power (which were once their characteristics).

عالمان از علمِ قرآں بے نیاز
صوفیاں درندہ گرگ و مُو دراز!

آج کے علماء قرآن کے علم سے بے نیاز (لاپرواہ) ہیں جب کہ صوفی گویا پھاڑ کھانے والا بھیڑیا بنے ہوئے ہیں اور دراز زلفوں والے ہیں۔

Scholars are forgetful of the knowledge of the Qur'an,
Sufis with their long hair are predatory wolves.

گرچہ اندر خانقاہاں ہائے و ہوست
کو جوانمردے کہ صہبا در کدوست!

اگر چہ ان کی خانقاہوں میں ہائے وہو کا شور ہے مگر ان میں ایسا جوان مرد کہاں ہے جس کے مٹکے میں شراب ہے۔ (یعنی کوئی تصوفِ حقیقی کی شراب سے سرمست نہیں

ہے۔)

Although there is much activity in the monasteries, there is hardly a person there who has wine in his cup.

ہم مسلمانانِ افرنگی مآب
چشمۂ کوثر بجویند از سراب!

افرنگی تہذیب وثقافت سے متاثر مسلمان بھی شراب میں سے حوضِ کوثر تلاش کر رہے ہیں (وہ غیر مسلموں کی پیروی کر رہے ہیں)۔

On the other hand, the West-oriented Muslims are seeking sweet water from mirage.

بے خبر از سرِّ دین اند این ہمہ
اہلِ کین اند اہلِ کین اند این ہمہ !

یہ سب دین کے راز سے بے خبر ہیں اور یہ سب اہل کین (باہمی عداوت رکھنے والے) ہیں، اہل کین (اہل کینہ) ہیں۔

All are ignorant of the essence of religion, they are men of deceit and malice.

خیر و خوبی بر خواص آمد حرام
دیدہ اَم صدق و صفا را در عوام !

مسلمانوں کے خواص پر نیکی حرام ہوگئی مگر ان کے عوام میں میں نے صدق وصفا دیکھا ہے۔

Good and virtue are hardly to be found in the elite;
sincerity and truth are found only among the masses.

اہلِ دیں را بازداں از اہلِ کیں
ہم نشینِ حق بجو با اونشیں

اہل دین کو اہل کین سے الگ سمجھ تو کسی ہم نشینِ حق (خدا کے ساتھ بیٹھنے والا) کو تلاش کر اور اس کی صحبت اختیار کر۔

Distinguish people of religion from the people of malice;
see the man of God and sit in his company.

کرگساں را رسم و آئیں دیگر است
سطوتِ پروازِ شاہین دیگر است

گِدھوں کا رسم و دستور (طور طریقہ) اور ہے اور جب کہ شاہیں کی پرواز کی شان و شوکت کچھ اور ہے۔

The vultures have their own law and custom;
the grandeur of the flight of the hawk is a different thing.

(13)

مرد حق از آسماں افتد چو برق
ہیزمِ او شہر ودشتِ غرب و شرق

مردحق آسمان سے بجلی کی طرح جھپٹتا ہے اس کا ایندھن مغرب و مشرق کے شہر و

بیابان ہیں۔

Man of truth comes down from the heaven like lightening;
his fuel is cities and towns of east and west.

ما ہنوز اندر ظلامِ کائنات
او شریکِ اہتمامِ کائنات

ہم ابھی تک کائنات کے اندھیروں میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ (مردحق) کائنات کے انتظام میں شریک ہے۔

We are still (wrapped) in the darkness of the universe;
He partakes in its management.

او کلیمؑ و او مسیحؑ و او خلیلؑ
او محمدؐ ، او کتاب ، او جبرئیل!

وہ (مردحق) ہی کلیم اللہ ہے۔ مسیحؑ ہے اور خلیلؑ ہے اور وہ حضرت محمدؐ ہے۔ وہ کتاب (قرآن مجید) ہے اور وہی جبرائیل ہے۔

He is like Kalim, Messiah, Khalil;
He is Muhammad, the Book and the Gabriel.

آفتابِ کائناتِ اہلِ دل
از شعاعِ اُو حیاتِ اہلِ دل

وہ اہل دل کی کائنات کا سورج ہے (انبیاء مردان حق کی بہترین مثال ہیں) اس

MUSLIM INSTITUTE

Organized by:

MUSLIM institute

(Mission of Unity, Stability & Leadership in Muslims)

Mob: +92 331 4228422, 333 5136715
Tel: +92 51 2294314, Fax: +92 51 2294314
Email: info@muslim-institute.org
www.muslim-institute.org